Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر { مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۱ نومبر ۱۹۳۳ء } جلد ۴۵

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری اسکیم تعلیم قانون گویان ۔	۲ و ۳	(۵)	منظوری اسکیم باورچیخانہ جات مہمانداری ۔	۸
(۲)	رخصت سکریٹری صاحب بہادر جواہر خانہ	۳	(۶)	اضافہ کرایہ بنگلہ بگر گورکھا کمپنی ۔	۹
(۳)	رخصت آیا مارٹینی ۔	//	(۷)	رخصت ڈاکٹر ایس ۔ بی واحدی صاحب اسسٹنٹ سرجن	//
(۴)	منظوری تقرر عارضی بموجب اسکیم عملہ بندوبست جدید	۴ تا ۷	(۸)	منظوری رخصت میجر عزیز حسن خانصاحب ۔	//

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس اینبندگان پر نور اعلیٰحضرت ہمایوں بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:-   (۱۹۳۳ء ۶ نومبر)

برنبائے پیشی عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۴ر نومبر ۱۹۳۳ء بابت منظوری اسکیم تعلیم قانون گویان حسب تحریک صاحب ریونیو منسٹر بہادر

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب صراحت رپورٹ بنظر پرورش رعایائے رامپور اسکیم تعلیم قانونگویان کی منظوری باجازت اعلان دیجاتی ہے مصارف بجٹ ریونیو ڈپارٹمنٹ سے ہونگے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام مناسب از سرشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۵ر نومبر ۱۹۳۳ء   دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

ڈی او صاحب ریونیو منسٹر بہادر   (واقع تاریخ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء)

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من!

گورنمنٹ سے جو قانونگویان مستعار لئی گئی ہیں وہ ختم میعاد پر واپس چلے جائیں گے۔

اور ریاست میں زرینہ قانونگویان کی ضرورت رہیگی۔ بالخصوص دو سال کے اندر امید کیجاتی ہے کہ قریب قریب دس گرداور قانون گویان کو ملازمت دی جاسکے گی۔

وہ نہ پٹواریاں ختم ہوگیا ہے۔ لیکن سلسلہ پیچیدگی ریاست میں اس سال موسم سرما میں ترمیم نقشہ و پیمائش دیہات کا کام بڑے پیمانے پر کیا جائےگا اور خانہ پری جدید قواعد کے بموجب ہوگی۔ پھر دفتر میں اس نمونہ پر کام ہوگا جیسا کہ گورنمنٹ یو۔ پی میں سلسلہ بندوبست کیا جاتا ہے۔

لہذا قانون گویان کی تعلیم کے لئے یہ موقع نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے۔

زمانہ بندوبست جدید میں ایسے امیدواران کو تعلیم کتابی و عملی دیجائیگی۔ اور آخر ماہ ستمبر آئندہ میں صاحب مہتمم بندوبست و صاحب نائب مہتمم بندوبست امتحان لیکر کامیاب طلباء کو سرٹیفکٹ عطا فرمائیں گے۔ کامیاب شدہ امیدواران جیسے جیسے جگہ خالی ہوتی جائے گی مقرر ہوتے جائیں گے۔ اور نئی گریڈ ڈبے پائیں گے اور جن کامیاب شدہ امیدواران کو فوراً جگہ نہ دیجائیگی وہ بطور اسٹیپر یونمریری قانون گویان کے رکھے جائینگے اور بیس روپیہ ماہوار الاؤنس پائیں گے۔

لہذا مستدعی ہوں کہ اس اسکیم کی منظوری فرمائی جائے۔ اور اجازت عطا ہو کہ بذریعہ اعلان

اس اسکیم کو مشتہر کیا جائے۔ تاکہ رامپور کے شہر شمار
تعلیمیافتہ لوگ جنہوں نے اسٹیٹ ہائی اسکول
رامپور سے پچھلے تین سال کے اندر میٹرک پاس کیا ہو
اس موقعہ سے نفع اٹھا سکیں۔

فی الحال صرف دس امیدواران کو
تعلیم کے لئے رکھا جائے گا اور ان کو ایام تعلیم میں
۳۱ مارچ ۳۴ء تک صہ اور یکم اپریل سے
۳۱ر اگست ۳۴ء تک عہ ماہوار الاؤنس
دیا جائے گا۔ جسکی منظوری بھی درکار ہے فقط

نیازمند

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۵ر نومبر ۱۹۳۳ء

فرنیہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے
منظوری رخصت اتفاقیہ تین یوم مطلوبہ
صاحب سکریٹری بہادر جواہر خانہ از ۷ر
نومبر ۱۹۳۳ء بوجہ علالت صاحب موصوف وحسب حکم
انتظام کام صاحب سکریٹری بہادر جواہر خانہ
دستار صاحب بہادر ڈیوڑھی اجن کا کام
صاحب سکریٹری بہادر جواہر خانہ
انجام دے رہے تھے)

بوجب رپورٹ۔ صاحب سکریٹری بہادر جواہر خانہ
کی تین روز کی رخصت اتفاقیہ منظور رہے
ایام رخصت میں صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ
کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ چونکہ سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی
بکار سرکار باہر گئے ہیں۔ اور صاحب سکریٹری بہادر جواہر خانہ
ان کا کام بھی کر رہے تھے۔ لہذا کنٹرولر صاحب بہادر
ہاؤس ہولڈ دونوں کا کام انجام دیں گے کاغذات برائے
اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف
منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۵ر نومبر ۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۹ر نومبر ۱۹۳۳ء

فرنیہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت رعایتی
چودہ یوم مارٹینی آیا تنخواہدار چالیس روپیہ
و دس روپیہ ماہوار الاونس از تاریخ
استفادہ بوجہ علالت ہمشیرہ
بتعلیم انتظام کام ذمہ داری آتا خاص
خورشید لقا بیگم صاحبہ

بوجب رپورٹ مارٹینی آیا کی چودہ یوم کی رخصت
رعایتی منظور رہے۔ نور چشمی خورشید لقا بیگم کی آتا مارٹینی
آیا کے کام کی ذمہ دار رہے گی۔ کاغذات برائے
کارروائی اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۶ر نومبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۷ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات متعلق تقرر عارضی عملہ بندوبست جدید پیش ہوئے جنکے ملاحظہ سے واضح ہے کہ صیغہ مال کی تجویز سے سروسز سلکشن بورڈ کو بھی اتفاق ہے لہذا بموجب رپورٹ (۶۹) اسم مندرجہ فہرست مرتبہ صیغہ مال کا عارضی تقرر برائے کار ہائے بندوبست جدید منظور کیا جاتا ہے۔ منجملہ (۶۹) اسم کے (۳۰) امیدوار باشندگان اضلاع غیر ہیں ان کے تقرر عارضی کی بھی اجازت دیجاتی ہے۔ اس عارضی عملہ جدید کی تنخواہوں کے مصارف موجودہ بجٹ صیغہ مال سے ہونگے مزید توسیع نہیں ہوگی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارصاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بجز عرض جنابعالی **امیر رسانند**

عملہ بندوبست کیلئے جو درخواستیں گذری ہیں۔ انہیں جانچ کر کے صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے انتخاب کیا ہے جسکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام عہدہ	باشندگان رامپور	باشندگان اضلاع غیر	کل
ہیڈ ٹریسر و ٹریسر	۵	۵	۱۰
فیلڈ انسپکٹر	۷	۷	۱۴
فیلڈ امین	۲	۱۸	۲۰
محرر	۱۰	۳	۱۳
چک تراش	—	٠	٥
منصرم دفتر	—	۲	۲
ہرکارہ خلاصی	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہیڈ ٹریسر و ٹریسر کیلئے مقابلہ کے امتحان میں باشندگان رامپور پانچ سے زیادہ کامیاب نہیں ہوسکے۔

فیلڈ انسپکٹر کے عہدہ کے واسطے باشندگان رامپور کی درخواستیں سات (۷) سے زیادہ نہیں تھیں۔

فیلڈ امین کے عہدہ کے لئے باشندگان رامپور کی آٹھ درخواستیں تھیں جن میں سے صرف دو شخص از سر نو پیمایش کا کام جانتے تھے۔ بقیہ کو از سر نو پیمایش کا کوئی تجربہ نہ تھا۔ اس لئے مجبوراً ساکنان اضلاع غیر کو منتخب کیا گیا۔

چک تراش اور منصرم دفتر کے لئے باشندگان رامپور میں سے کسی کی درخواست نہیں گذری۔ اور اس کام سے رامپور میں واقف موجود نہیں ہیں۔ باشندگان ضلع غیر کی ملازمت کی منظوری کے لئے صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے استدعا کی ہے۔ کاغذات سروسز سلکشن بورڈ میں بھیجے گئے تھے۔ سروسز سلکشن بورڈ نے صیغہ مال کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے ایک شخص عبد الرؤف خان باشندہ رامپور جو ٹریسر کا کام کرسکتا ہے۔ صیغہ مال میں اوسکی سندات دیکھکر کسی دیگر شخص کے بجائے اوسکے مقرر کرنے کی سفارش کی ہے۔ افراد مذکور کے شامل ہیں (۳۰) اشخاص میں سے ایک اسم فیلڈ انسپکٹر عبد الصمد ساکن بدایون کا تقرر پہلے ہو چکا ہے۔ اور تین اسم چک تراش ساکنان ضلع غیر بھی پیشتر مقرر ہو چکے ہیں۔ بقیہ (۶۹) اسم میں سے بنواری لال محرر اور چھدا لال محرر تین تین ماہ کے واسطے اور سعید شفیع احمد فیلڈ انسپکٹر اور نذیر احمد محرر چار چار ماہ کیواسطے بقیہ (۶۵) اسم چھ ماہ کیواسطے رکھے جائیں گے۔ منجملہ (۶۹) اسم تقرر جدید کے (۳۹) اسم ضلع غیر کے ہیں۔ اور (۳۰) اسم باشندگان رامپور ہیں۔ عبد الرؤف ٹریسر جسکے لئے بورڈ نے سفارش کی ہے اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے منظور کر لیا ہے۔ تعداد ملازمین باشندگان ضلع غیر میں سے ایک اسم کم ہو کر (۳۸) اسم باشندگان

ضلع غیر اور (۳۰) اسم باشندگان رامپور ریاست ہیں۔ جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ تنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے تقرر (۲۹) اسم جدید اور ان میں سے (۳۰) اسم باشندگان ضلع غیر کے تقرر کی اجازت کا حکم شرف نفاذ پائے۔ اس عملہ جدید عارضی کے لئے بجٹ میں توسیع ہوگی۔ بلکہ حسب رپورٹ منشی بہادر موجودہ بجٹ سینہ مال سے عملہ جدید عارضی کی تنخواہ ہونے قدر گنجایش نکل آئیں گے۔ زیادہ حد ادب

آفتاب دولت واقبال تابان باد

عرضے

تنخواہ فارسٹ چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۵ نومبر ۱۹۳۲ء

فہرست اسماء

نمبر شمار	نام امیدوار منتخب شدہ	سکونت	نام عہدہ	تنخواہ جس پر مقرر کیا جاوے گا	تخمینی مدت جسکے لئے مقرر کیا جاوے گا	کیفیت
۱	منور حسین خان	رامپور	بلدہ انسپکٹر	۳۵	چھ ماہ	
۲	محمود علیخان	//	//	۳۵	//	
۳	عبدالغنی	//	//	۳۵	//	
۴	ممتاز حید تخفیف شدہ قانونگوی	//	//	۳۵	//	
۵	جمیل احمد خان تخفیف شدہ قانونگوی	//	//	۳۵	//	
۶	سید شفیع احمد	//	//	۲۵	چار ماہ	
۷	گھنشی لال پٹواری ... تحصیل حضور	//	//	۲۰	چھ ماہ	
۸	منشی عبدالصمد ملازم	بدایون	//	۰	۰	۳۵ پر تقرر ہو چکا ہے بجٹ میں نام موجود ہے۔
۹	سید علی حیدر	امروہہ	//	۳۵	چھ ماہ	
۱۰	سید ابن حسن	//	//	۳۵	//	
۱۱	اظہر حسن	اغوان پور	//	۳۵	//	
۱۲	زاہد حسین	//	//	۳۵	//	
۱۳	عبدالحمید	بریلی	//	۳۵	//	
۱۴	محمد اللہ خان	بجنور	//	۳۵	//	

۱۵	محمد صالح	ملیح آباد	فیلڈ انسپکٹر	۳۵	چھ ماہ	
۱۶	سید سبط رسول	امروہہ	ہیڈ ٹریسر	۳۰	″	
۱۷	اعجاز حسین خان	بدایون	″	۳۰	″	
۱۸	لئیق الزمان	رامپور	ٹریسر	۲۰	″	
۱۹	شفیع جعفر	″	″	۲۰	″	
۲۰	شہرت علیخان	″	″	۲۰	″	
۲۱	فرید الزمان	″	″	۲۰	″	
۲۲	غلام محمد	″	″	۲۰	″	
۲۳	مصطفےٰ حسین	امروہہ	″	۲۰	″	
۲۴	سجاد حسین	بریلی	″	۲۰	″	
۲۵	ارتضا حسین خان	بدایون	″	۲۰	″	
۲۶	منشی محمود خان ہیڈ چک تراش	بجنور	منصرم چک تراشی	۵۰	″	
۲۷	سید مظاہر حسین	اعظم گڈھ	″	۴۰	″	
۲۸	منشی عبد الحمید	بریلی	″	۲۰	″	
۲۹	منشی عبد الغنی	بدایون	″	۳۵	″	
۳۰	منشی رام سروپ	بجنور	″	۳۵	″	
۳۱	مبارک شاہ خان	رامپور	فیلڈ امین	۲۵	″	
۳۲	ابراہیم خان	″	″	۲۵	″	
۳۳	سید لیاقت حسین	امروہہ	″	۲۵	″	
۳۴	سید مسلم حسین	″	″	۲۵	″	
۳۵	مرزا حسن بیگ	″	″	۲۵	″	
۳۶	محمد حسین	اقوان پور	″	۲۵	″	
۳۷	سید اقبال حسین	″	″	۲۵	″	
۳۸	فصاحت حسین	″	″	۲۵	″	
۳۹	شرافت حسین	″	″	۲۵	″	
۴۰	احسن خان	بریلی	″	۲۵	″	
۴۱	محبوب عالم	″	″	۲۵	″	

۴۲	عبد الحق	بریلی	فیلڈ امین	۲۵	چھ ماہ	
۴۳	الٰہی بخش	ساکن ضلع بریلی	//	۲۵	//	
۴۴	خضر محمد خان	بہرائچ	//	۲۵	//	
۴۵	محمد سعید	//	//	۲۵	//	
۴۶	محمد اسمٰعیل	محلہ ... بجنور قصبہ سوارہ	//	۲۵	//	
۴۷	مرتضیٰ علی	ہردوئی	//	۲۵	//	
۴۸	مبارک علی اناؤ	اناؤ	//	۲۵	//	
۴۹	اظہر حسین	مرادآباد	//	۲۵	//	
۵۰	محمد سبطین	رائے بریلی	//	۲۵	//	
۵۱	سید محمد حسن	اعظم گڈھ	منصرم دفتر	۳۰	//	
۵۲	سخاوت حسین	بدایون	محرر	۲۵	//	
۵۳	عبد الکافی خان	بریلی	محرر	۲۰	//	
۵۴	انصار حسین	امروہہ	//	۱۵	//	
۵۵	بنواری لال تخفیف شدہ پٹواری	تحصیل سوار	//	۱۵	تین ماہ	
۵۶	دفتر چند پٹواری	//	//	۱۵	چار ماہ	
۵۷	بابو رام پٹواری	// //	//	۱۵	//	
۵۸	کنج بہاری لال	ملک	//	۱۵	//	
۵۹	بیچے لال	//	//	۱۵	//	
۶۰	ہر سروپ ولد بہاری لال ساکن ...	شاہ آباد	//	۱۵	//	
۶۱	سوبچند ولد خوب چند ساکن پیلی بھیت	//	//	۱۵	//	
۶۲	الفت رائے ساکن کھنڈیہ	حضور تحصیل	//	۱۵	//	
۶۳	شیام لال پٹواری تخفیف شدہ منہال تحصیل ملک	//	//	۱۵	//	
۶۴	چھدا لال ساکن اکبر آباد تحصیل ٹانڈہ	تحصیل سوار کیملی	//	۱۵	تین ماہ	
	چار کس ہرکارہ	رامپور	ہرکارہ	۱۰ ماہوار	چھ ماہ کے لئے	
	ایک کس خلاصی	//	خلاصی	۱۲	//	
	تین کس چاتراش	ساکنان استاغیر	چاتراش			

بشرط منظوری مدالمہام کے مقرر کئے گئے ہیں

واقع ۹ نومبر ۱۹۳۳ء

حکم :-

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوتے۔ بموجب رپورٹ اسکیم باورچیخانہ جات مہمانداری مرتبہ صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ تشفقہ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی منظوری دیجاتی ہے۔ اجرائے اسکیم میں کسی قسم کا بجٹ پر بار نہیں پڑیگا۔ کاغذات مع حکم ہذا برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

سررشتہ صدر سے جلد احکام ضابطہ جاری ہوں بعد اجرائے احکام اصل کاغذات بغرض کارروائی بنشائے حکم صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کیخدمت میں بھیجے جائیں۔ ۹ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط فی ربعبا چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض | بمرسالہ

جناب عالی

باورچیخانجات مہمانداری کی اصلاح و اسلوبی کے متعلق صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ نے ایک اسکیم تیار کی ہے۔ جس میں :-

منظور علی سید منصرم کو باورچیخانہ انگریزی کا خاص طور پر ذمہ دار بنایا ہے۔ اور باورچیخانہ ہندوستانی وپاندانخانہ وبہنڈی خانہ کی بھی نگرانی اس سے متعلق رکھی ہے۔ اور حیدر علیخان کے ذمہ باورچیخانہ ہندوستانی پاندانخانہ۔ بہنڈیخانہ عام کی خاص طور پر نگرانی قائم کی ہے۔

تحویل اور دفتر :- چار تحویلدار اور محرر کی بجائے آئندہ (۲) تحویلدار اور چار محرر رکھے ہیں۔ جو سو پیر اور ڈیوٹی کلرک کے نام سے موسوم ہونگے۔ اور تحویلدار وں اور ڈیوٹی کلرکوں کی پانچ پانچ سو روپیہ کی ضمانت قائم کی ہے۔ جانکی پرشاد کو اسٹورکیپر اور احمد رضا خان کو معاون اسٹورکیپر تجویز کیا ہے۔ اور جنرل ڈیوٹی کلرک باورچیخانہ انگریزی۔ شانتی سروپ وجمیل احمد خان باورچیخانہ ہندوستانی :- محسن خان وارشاد علی

فرائض تحویلدار ومنصرمان ملازمان قائم کئے ہیں اور ترتیب حسابات کے متعلق ہدایات جاری کی ہیں اور نقشہ جات رجسٹر آمد روانگی مہمانان بنائے ہیں۔ کارخانہ کے مقررہ عملہ درآمد تحویل کو تبدیل کیا ہے اور چند اسامیوں کا اندرونی ردوبدل ہے۔ جس سے بجٹ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر نے اتفاق رائے کرتے ہوئے جناب ہمایوں سے منظوری کی استدعا کی ہے۔ اور صاحب فنانس منسٹر بہادر کو فنانس کے نقطۂ نظر سے اس تجویز سے اختلاف نہیں ہے۔ جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ تر تنخواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے اس اسکیم کی منظوری کا حکم شرف نفاذ پائے۔ اسمیں اسلوبی کا انتظام زیادہ مد نظر ہے۔ آفتاب دولت واقبال تابان باد

دستخط ... حضور ... صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۹ نومبر ۱۹۳۳ء

روبکار:-

واقع ۷؍ نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات مشمولہ ملاحظہ ہوتے۔ بموجب رپورٹ

کرپال سنگھ بگلر گورکھا کمپنی کو باضافہ چار روپیہ ماہانہ زائد از تنخواہ نائک اور پائپ میجر مقرر کیا جانا منظور ہے۔ علاوہ تنخواہ نائکی کے مبلغ چار روپیہ ماہوار پائپ میجری کا الاونس دیا جائے۔ اور مبلغ ایک روپیہ الاونس بگلری کا مسدود کیا جائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ از سرشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے

بنشائے حکم ہمایوں سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ جلیع کو مرسلہو۔ ۸؍ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۷؍ نومبر ۱۹۳۳ء

عریضہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بدیں خلاصہ کہ ڈاکٹر ایس۔ بی۔ واحدی اسسٹنٹ سرجن کی رخصت رعایتی پندرہ یوم من ابتدا ۱۵؍ اکتوبر لغایت ۳؍ نومبر ۱۹۳۳ء منظور فرمائی گئی تھی اونہوں نے آٹھ یوم رخصت سے استفادہ حاصل کیا۔ اور ۲۹؍ اکتوبر کو

مت ڈیوٹی پر حاضر ہوگئے۔ لہٰذا حکم منسوخی بقیہ رخصت سات یوم شرف نفاذ پائے

حکم

بموجب رپورٹ۔ ڈاکٹر ایس۔ بی۔ واحدی کی سات یوم کی رخصت منظور شدہ سابقہ ۲۹؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے منسوخ کیا جانا منظور ہے۔

کاغذات برائے کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۸؍ نومبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۷؍ نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

عریضہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت تین یوم مطلوبہ میجر عزیز حسن خان ڈپٹی رجسٹرار ملٹری از ۹؍ لغایت ۱۱؍ نومبر ۱۹۳۳ء بغرض انتظام شادی دختر خود

بموجب رپورٹ میجر عزیز حسن خاں کی تین روز کی رخصت منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سرشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ۸؍ نومبر ۱۹۳۳ء

بنشائے حکم ہمایوں سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۸؍ نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)